



رسول اللہ جب کھانا کھا لیتے تو آپ (آخر میں) اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے

انس ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب کھانا کھا لیتا تو آپ (آخر میں) اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کا لقم گر جائے تو وہ اس سے گندگی کو جھاڑ کر اس کھا لے اور اس شیطان کے لیے نہ چھوڑ" اور آپ نے حکم دیا کہ (کھانے کے) برتن کو اچھی طرح صاف کر دیا جائے آپ نے فرمایا: "تم نہیں جانتے کہ تمہارے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے" جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: "شیطان تم میں سے اُس (کہانے) کا لقم گر جائے تو (وہ اس لقم کو اٹھا لے اور) اس لقم پر حکم گندگی لگ گئی ہے اور اسے صاف کر لے اور پھر اُس کھا لے اور اس لقم کو شیطان کے لیے نہ چھوڑ اور جب وہ کھانے سے فارغ ہے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اُس کہانے کے کس سے حصہ میں برکت ہے"

[یہ حدیث اپنی دونوں روایات کے اعتبار سے صحیح ہے] [اس حدیث کی دونوں روایتوں کو امام مسلم نے روایت کیا ہے]

حدیث میں شیطان سے ڈرایا گیا ہے اور اس بات پر منتبہ کیا گیا ہے کہ انسان کے تمام افعال میں اس کے ساتھ رہتا ہے چنانچہ مناسب یہ کہ انسان (اس سے مقابلہ کے لیے) تیار اور اس سے چوکنا رہے اور اس کی مزین کردہ باتوں سے دھوکا نہ کھائے انسان کے سامنے جو کھانا آتا ہے اس میں برکت ہوتی ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا کہ برکت کھانے کے اس حصے میں ہے جسے اس نے کھا لیا ہے یا پھر اس حصے میں جو اس کی انگلیوں پر لگا ہے یا جو پلیٹ کے پیندی میں لگا ہے یا پھر اس لقمے میں جو نیچے گر گیا ہے چنانچہ انسان کو چاہیے کہ وہ ان سب کو ضائع ہونے سے بچائے تاکہ اسے برکت حاصل ہے وہ سکے برکت کا حقیقی معنی ہے بھلائی کا زیادہ ہونا، اس کا باقی رہنا اور اس سے نفع اٹھانا یہاں مراد ہے کھانا ہے جس سے غذائیت حاصل ہے، جس میں کوئی گندگی نہ ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری کی قوت پیدا کرے ڈاکٹر حضرات کہتا ہیں کہ انگلیوں سے کھانا کھاتے ہوئے ایسی شے نکلتی ہے جو کھانے کو ہضم کرنے میں مدد کرتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5653>